مرتبہ: اکرام اللہ ساجد

احکام و فضائل

رمضان المبارک

کتاب و سنت کی روشنی میں

- اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے، جیسے کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم متقی بنو۔ (البقرۃ)
- پس جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ (رمضان کے علاوہ) دیگر دنوں سے ان روزوں کی گنتی پوری کر لے (جو بیماری اور سفر کی وجہ سے رہ گئے ہوں) اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے (مثلاً دائمی مریض، بہت ہی بوڑھے، حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت) تو وہ ہر روزہ کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں (لیکن حاملہ یا حائضہ عورت اپنے روزوں کی قضا دے گی) (البقرۃ)
- جس شخص نے طلوع فجر سے پہلے روزہ کی نیت نہیں کی، اس کا کوئی روزہ نہیں۔ (مشکوٰۃ شریف) نیت کے مروجہ الفاظ "وبصوم غد نویت من شہر رمضان" زبان سے ادا کرنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں، ویسے بھی نیت دل کے ارادے کا نام ہے!
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کھاؤ، سحری میں برکت ہے۔ (بخاری)
- ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان امتیازی چیز سحری کھانا ہے۔ (مشکوٰۃ)
- سحری کھاتے ہوئے اگر اذان ہو جائے تو بقدر حاجت کھا پی لینے میں کوئی حرج نہیں (بشرطیکہ اسے عادت نہ بنا لیا جائے) (مشکوٰۃ شریف)
- کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ سفید دھاگا کالے دھاگے سے ممیز ہو جائے (یعنی صبح صادق ہو جائے)

- فجر سے بہت پہلے سحری کھانا خلاف سنت ہے (بخاری)
- استقبالی شکی اور تعظیمی دن کا روزہ منع ہے (بخاری - ابوداؤد)
- ہلال رمضان کے لئے ایک مسلمان کی شہادت کافی ہے۔ (ابوداؤد)
- آسمان ابر آلود ہو یا غبار آلود ہو تو تیس روزے پورے کئے جائیں (بخاری)
- غروب آفتاب کے بعد افطاری میں دیر کرنا منع ہے (بخاری)

کھجور سے افطاری کرنا سنت ہے۔ یہ نہ ہو تو پانی سے روزہ افطار کیا جائے (ترمذی)

- روزہ افطار کرتے وقت یہ دعا پڑھی جائے "اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ"
- افطاری کے بعد یہ دعا پڑھنی سنت ہے۔ "ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ"
- دیدہ دانستہ کھانے پینے قے کرنے، جماع کرنے، جھوٹ بولنے، غیبت کرنے اور گالی دینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔
- بھول کر کھانے پینے، قے آنے، مسواک کرنے، ہانڈی چکھ کر تھوکنے، سرمہ لگانے، نہانے، سر پر پانی بہانے، احتلام، فصد کروانے، تیل لگانے، خوشبو سونگھنے، بیماری کا ٹیکہ لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔
- دانستہ روزہ توڑ دینے کا کفارہ یہ ہے کہ دو ماہ کے لگاتار (بلاناغہ) روزے رکھے (اگر کوئی ناغہ ہو جائے تو یہ گنتی دوبارہ ایک سے شروع ہوگی) (قرآن مجید)
- اگر کوئی شخص بلا عذر شرعی رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دیتا ہے تو اگرچہ وہ ساری عمر بھی اس کی قضا دیتا ہے۔ اس قضا کی ادائیگی نہیں ہوگی (ترمذی۔ نسائی - ابن ماجہ)
- جو شخص بہ نیت ایمان حصول ثواب کی خاطر رمضان کے روزے رکھتا ہے، اس کے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (بخاری شریف)
- ارشاد خداوندی ہے: روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا (بخاری مسلم)
- روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی روزہ افطار کرتے وقت ہوتی ہے اور دوسری خوشی اسے اس وقت ہوگی جب وہ اپنے رب سے ملاقات کریگا (بخاری مسلم)
- روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک و عنبر سے بڑھ کر ہے (بخاری مسلم)

○ روزہ (گناہوں سے بچنے کے لئے) ڈھال ہے۔ (بخاری شریف)

○ حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فضائل رمضان المبارک پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"لوگو! تم پر ایک عظیم اور مبارک مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے جس میں ایک رات ایسی بھی ہے جو (عبادت کے ثواب میں) ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے۔ اس مہینہ کے روزوں کو اللہ تعالیٰ نے فرض اور رات کے قیام کو نفل قرار دیا ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں کوئی بھلائی کرے گا تو اس کو عام مہینوں میں فرض ادا کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص اس مہینہ میں کوئی فرض ادا کرے گا تو اس کو دیگر مہینوں میں ستر فرائض کی ادائیگی کے برابر ثواب ملیگا یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ یہ مواساۃ کا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق زیادہ کر دیا جاتا ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں روزہ دار کا روزہ افطار کروائے گا تو یہ اس کے لیے بخشش اور جہنم سے آزادی کا سبب ہوگا اور اس کو اس روزہ دار کے برابر ثواب ملیگا اس طرح کہ روزہ دار کے ثواب میں کسی طرح کی کمی نہ کی جائے گی۔ (نیز فرمایا) یہ ثواب اللہ تعالیٰ اس شخص کو بھی عطا فرمائیگا جو روزہ دار کا روزہ پانی یا دودھ کے ایک گھونٹ یا ایک کھجور سے افطار کرائیگا۔ اور جو شخص کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائیگا اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو میرے حوض سے شراب طہور پلائے گا کہ جس کو پی لینے کے بعد اس شخص کو جنت میں داخل ہوئے تک پیاس محسوس نہ ہوگی۔ اس مہینہ کا پہلا حصہ رحمت ہے، دوسرا حصہ بخشش اور آخری حصہ جہنم سے آزادی کا ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں اپنے (مسلمان) مملوک (غلام، خادم یا ملازم) پر تخفیف کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما کر اس کو جہنم سے آزاد کر دیگا۔

بدبخت ہے وہ انسان جس نے اس مہینہ کو پا لینے کے باوجود اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل نہ کی۔